تعارفِ کتب

☆**تلبیس ابلیس**، علامہ ابن جوزیؒ، ترجمہ: مولانا ابومحمد عبدالحق۔ ناشر: مکتبہ اسلامیہ بالمقابل رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۷۴۔ قیمت (اعلیٰ اڈیشن) ۲۸۰ روپے۔ [شیطان روزِ اوّل سے انسان کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔ شیطان جس طرح بھی انسان کو دھوکا دیتا ہے، جس جس طرح کے پردوں میں آتا ہے، اس کا ممکنہ حد تک تفصیلی بیان علامہ ابن جوزی نے اپنی اس کتاب میں کیا ہے۔ یہ ایک آئینہ ہے جس میں ہر شخص دیکھ سکتا ہے کہ شیطان اس کے ساتھ کیا کچھ کرسکتا ہے اور کرتا ہے۔ اس کا مقصد شیطان کے تلبیس (دھوکے) سے آگاہ کرنا ہے تاکہ لوگ گمراہی سے بچ سکیں۔]

☆**کتاب الوسیلہ**، امام ابن تیمیہ، ترجمہ: ضیغم الانصاری۔ ناشر: اسلامی اکادمی، ۱۷- الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۲۲۰ روپے۔ [اسلام کی تعلیمات کے مطابق اللہ کے ہر بندے کو اللہ سے راست رسائی حاصل ہے لیکن عموماً لوگ کسی وسیلے کی تلاش کرتے ہیں جس کی وجہ سے لاتعداد مشرکانہ افعال اور بدعات کا دروازہ کھلتا ہے۔ اس مسئلے پر امام ابن تیمیہ کی جامع کتاب کا یہ سلیس اور عام فہم ترجمہ ہے۔ تمام پہلو سامنے آجاتے ہیں۔ زندگی میں کسی سے دعا کروانا تو ٹھیک ہے، لیکن مرنے کے بعد، یا قبر پر جاکر کسی کو وسیلہ بنانا جائز نہیں۔]

☆**الجامع الفرید شرح کتاب التوحید**، عبداللہ بن جاراللہ، ترجمہ: حافظ محمود احمد۔ ناشر: حدیبیہ پبلی کیشنز، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔ [عقیدۂ توحید کو دین کے نظام میں اساسی حیثیت حاصل ہے۔ یہ درست نہ ہو تو گمراہی کے بے شمار دروازے کھل جاتے ہیں۔ اس موضوع پر الشیخ محمد بن عبدالوہابؒ کی کتاب کو سوالاً جواباً پیش کیا گیا ہے۔ عقیدۂ توحید کے بارے میں تمام پہلوؤں سے آگاہی کے لیے اس کا مطالعہ مفید ہے۔]

☆**توہین رسالتؐ کی شرعی سزا**، مولانا محمد علی خاں باز۔ ناشر: مکتبہ قدوسیہ، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۷۰۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [ان دنوں مغربی اخبارات میں کارٹونوں کی اشاعت کے بعد توہینِ رسالتؐ کا موضوع پر سب کی توجہ ہوگئی۔ یہ کتاب اس جرم کی سزا کے حوالے سے ایک مکمل بیان ہے جس میں صحابہ کرامؓ کے دور کا مفصل ذکر کیا گیا ہے۔]

☆**شہید عامر چیمہ**، عابد تہامی۔ ناشر: تہامی گروپ پاکستان، ۱۶-اے، توحید سٹریٹ، آؤٹ فال روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۱۹۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ [عامر چیمہ کی شہادت کے حوالے سے مرحلہ بہ مرحلہ تمام واقعات اور ان پر لکھے جانے والے اخبارات کے مضامین، سب کو یک جا کر دیا گیا ہے۔ اس کی حیثیت ایک دستاویز کی ہے۔]